# خیبر پختونخوا کارپوریشن ملازمین (خصوصی اختیارات) آرڈیننس 1978ء

## (خیبر پختونخوا آرڈیننس ہشتم 1978ء)

6، اپریل 1978ء

مضمون.

دیباچہ.

دفعات:

1. مختصر عنوان و آغاز:
2. تعریفات:
3. بعض ملازمین کو ملازمت سے برطرف کرنا یا موجودہ عہدہ سے کم درجے یا پوسٹ پر واپس لے آنا.
4. نمائندگی کرنا (Repreisentation)
5. کارپوریشن کی ملازمت بحیثیت پاکستان سرکاری ملازمت.

تفویض خصوصی اختیارات آرڈیننس برائے گورنر خیبر پختونخوا نسبت کارپوریشن ملازمین.

# خیبر پختونخوا کارپوریشن ملازمین (خصوصی اختیارات) آرڈیننس 1978ء

## (خیبر پختونخوا آرڈیننس ہشتم 1978ء)

## 6 اپریل، 1978ء

**تمہید:**

ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ گورنر خیبر پختونخوا کو نسبت کارپوریشن ملازمین کو خصوصی اختیارات تفویض ہوں۔

ہر گاہ گورنر خیبر پختونخوا مطمئن ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جو فوری اقدامات اٹھانا ضروری بناتا ہے۔
اب اس سلسلے میں بمطابق نفاذ ہنگامی حالات مورخہ جولائی 1977ء ہمراہ قوانین (تسلسل طاقت حکم 1977ء سی۔ایم۔ایل۔اے حکم نمبر 1977ء میں وہ تمام اختیارات کے استعمال جو اس قابل بنا رہا ہو، گورنر خیبر پختونخوا درج ذیل آرڈیننس بنا کر مشتہر کرتا ہے۔

**1. مختصر عنوان و آغاز:**

(1) یہ آرڈیننس خیبر پختونخوا کارپوریشن ملازمین کے لیے (خصوصی اختیارات) کا آرڈیننس کہلائے گا۔

(2) یہ ایک ہی بار میں نافذ العمل ہوگا۔

**2. تعریفات:**

اس آرڈیننس میں جب تک سیاق و سباق مضمون میں تضاد نہ ہوں، کارپوریشن کے اہلکار کا مطلب ہے ہر وہ شخص جو کارپوریشن کے زیر اثر یا کسی اتھارٹی یا ادارہ، سیٹ اپ (set up) جو کہ حکومت خیبر پختونخوا کے قرار یافتہ ہو، انتظام و اہتمام حکومت کرتا ہو یا حکومت مذکورہ کے کنٹرول میں ہو اور جن میں چیئرمین مینجنگ ڈائریکٹر اور ہر اس دفتر کا رکھوالی کرنے والا جو کارپوریشن، اتھارٹی یا ادارہ کے ماتحت ہوں۔

**3. کارپوریشن ملازم کوملازمت سے ہٹانا یاموجودہ عہدہ سے واپس پر نیچے لے آنا:**

اگر کارپوریشن ملازم کے بارے میں پہلے ہی سے نافذ العمل قوانین میں یا ملازم کے شرائط وضوابط میں کوئی تحفظ حاصل نہ ہوتو کارپوریشن کے ملازم جس کو یکم جنوری 1972ء سے 5 جولائی 1977ء کے دوران ملازمت دی گئی ہو یا اس دوران ترقی دی گئی ہوتو گورنر خیبر پختونخوا یا انکی جگہ مجاز شخص کارپوریشن کے ملازم کو بغیر اطلاع یابی براہ راست اسی دن مفاد عامہ کی خاطر ملازمت خود سے برخاست یا اپنے عہدہ سے نیچے پوسٹ یا گریڈ پر لاسکتا ہے.

**4. نمائندگی:(Reperisentation)**

جس شخص کو زیر دفعہ تین ملازمت سے برطرف کیا گیا ہو یا عہدہ سے نیچے پوسٹ یا گریڈ پر واپس لایا گیا ہو تو اس صورت میں آرڈر کے حصولی کے پندرہ 15 دن کے اندر گورنر کو برخلاف حکم مذکورہ اپیل (Reperisentation) کرے گا.

**5. کارپوریشن ملازمت بحیثیت پاکستان سرکاری ملازمت:**

اس آرڈیننس کے برطابق کارپوریشن ملازم کی حیثیت پاکستان سرکاری ملازمت قرار دیا جاتا ہے.اور ہر وہ شخص جو کارپوریشن کا ملازم ہو اور جس کو اس آرڈیننس کے تحت ملازمت سے برطرف کیا گیا ہو یا اپنے عہدہ سے نیچے پوسٹ یا گریڈ پر لایا گیا ہو، ماسوائے ان ملازمین کے جو کارپوریشن کو کسی دوسرے صوبے یا مرکزی حکومت سے (Deputation) پر آیا ہوں خیبر پختونخوا سروس ٹربیونل ایکٹ 1974ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 1، 1974ء) کے مقاصد کے لیے سول سرونٹ تصور ہونگے.